10668-یادگیری کے لیے تصاویر بنانا

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ تصویریں بنوانا اورانہیں گھر میں رکھنا جائز نہیں کیا ان کی یہ کلام صحیح ہے ؟
ہم یہاں شمالی امریکہ اوریورپی ممالک میں مثال کے طورپر روزانہ یہ سنتے ہیں کہ بچے گم ہو گئے، اوران کی نئی تصویر نہ ہونے سے توانہیں تلاش کرنا مشکل ہوجائیگا، اس بنا پر آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے لیے حرام تصاویر کی وضاحت فرمائیں، اور کونسی تصاویر جائز ہیں ؟
کیونکہ میں یادگیری کے لیے اپنے بچوں کی تصاویر بنا کر اپنے گھر میں رکھنا چاہتا ہوں، توکیا میں اس سے گنہگار تو نہیں ہونگا آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دلائل کے ساتھ دیں ؟

پسندیدہ جواب

اصل میں ہر ذی روح چاہے وہ انسان ہو یا حیوان کی تصویر حرام ہے، چاہے یہ تصویر مجسمہ کی شکل میں ہو یا پھر کاغذ یا کپڑے پر نقش کی گئی ہو، یا پھر دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو، یا پھر کیمرہ کے ذریعہ فوٹو اتاری گئی ہو، کیونکہ صحیح احادیث میں اس سے منع کیا گیا ہے، اورایسا کرنے والے کو شدید عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، کیونکہ اس کے سامنے کھڑا ہونے، اوراس کے لیے عاجزی کرنے، اوراس سے تقرب اوراس کی تعظیم کے ساتھ شرک کا ذریعہ ہے، اس لیے کہ یہ سب کچھ صرف اللہ وحدہ لاشریک کے لائق ہے، اورپھر تصویر میں اللہ تعالی کے پیدا کرنے میں مقابلہ بھی ہوتا ہے، اوراس کے ساتھ ساتھ کچھ فتنہ وفساد اور خرابیاں بھی ہیں مثلا اداکاروں اور ننگی عورتوں کی تصاویر اور جسے ملکہ جمال کا نام دیا جاتا ہے اس کی تصویر.

جن احادیث میں انکی حرمت اوراس عمل کو کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے ان میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی درج ذیل حدیث شامل ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اسے روز قیامت اس میں روح ڈالنے کا مکلف کیا جائے گا، اوروہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اورابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ہی سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ہر مصور جہنم میں جائیگا، اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہونگی ہر ایک کے بدلے ایک جان بنائی جائیگی جس سے اسے جہنم میں عذاب دیا جائیگا"

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں : اگر تم نے ضرور تصویر بنانی ہے توپھر درختوں اوراس کی تصویر بناؤ جس میں روح نہیں ہے"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

توان احادیث کا عموم ہر ذی روح کی مطلق تصویر بنانے کی حرمت پر دلالت کرتا ہے...

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (1/456-457).

جب شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے تصاویر کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اس غرض کی بنا پر تصویر حرام ہے، اور جائز نہیں، اس لیے کہ یادداشت کے لیے تصویریں رکھنا حرام ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (2986).

اور جس گھر میں فرشتے داخل نہ ہوں وہاں کوئی خیر و بھلائی نہیں.

دیکھیں : فتاوی منار الاسلام (759/3).

واللہ اعلم.